## سوال

نکاح حلالہ حرام اورباطل ہے

## جواب

الحمد للہ.

ئی شخص اپنی بیوی کو تیسری طلاق بھی دے دے تو وہ اس کے لیے حرام ہوجاتی ہے اوراس وقت حلال نہیں ہوگی جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کرلے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(230).

ح میں جواسے اپنے پہلے خاوند کے لیے حلال کرے گا شرط یہ ہے کہ وہ نکاح صحیح ہو، چنانچہ مؤقت یعنی وقتی اور کچھ مدت کے لیے نکاح ( جسے نکاح متعہ بھی کہا جاتا ہے ) یا پھر پہلے خاوند کے لیے بیوی کو حلال کرنے کے لیے نکاح کرکے پھر طلاق دے دینا ( یعنی نکاح حلالہ ) یہ دونوں حرام اورباطل ہیں، عا

ئ(50-49/10).

ح حلالہ کی حرمت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح احادیث سے ثابت ہے.

بوداود میں حدیث مروی ہے کہ :

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی حلالہ کرنے اور حلالہ کروانے والے پر لعنت کرے"

بر(2076)اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابوداود میں صحیح قرار دیا ہے.

شخص ہے جوحلالہ کرتا ہے تاکہ بیوی اپنے خاوند کے لیے حلال ہوجائے.

لہ : اس کا پہلا خاوند.

سنن ابن ماجہ میں عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیا میں تمہیں کرائے یا عاریتا لیے گئے سانڈھ کے متعلق نہ بتاؤں ؟

ام نے عرض کیا : کیوں نہیں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ ضرور بتائیں.

سول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ہ حلالہ کرنے والا ہے، اللہ تعالی حلالہ کرنے اور حلالہ کروانے والے پر لعنت کرے"

بر(1936)علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے حسن قرار دیا ہے.

عبدالرزاق نے مصنف عبدالرزاق میں عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

"اللہ کی قسم میرے پاس جو حلالہ کرنے اور حلالہ کروانے والا لایا گیا میں اسے رجم کردونگا"

ئ(265/6).

ابر ہے اور کوئی فرق نہیں کہ عقد نکاح کے وقت اس مقصد کی صراحت کی گئی ہو اوراس پر شرط رکھی گئی ہو کہ جب اس نے اسے اس کے پہلے خاوند کے لیے حلال کردیا تو وہ اسے طلاق دے دے گا، یا اس کی شرط نہ رکھی ہو، بلکہ انہوں نے اپنے دل میں ہی یہ نیت کررکھی ہو، یہ سب برابر ہے.

مام حاکم رحمہ اللہ نے نافع سے روایت کیا ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے عرض کیا :

رت سے نکاح اس لیے کیا کہ اسے پہلے خاوند کے لیے حلال کروں نہ تو اس نے مجھے حکم دیا اور نہ وہ جانتا ہے، تو ابن عمر کہنے لگے :

رغبت کے ساتھ ہے، اگر وہ تو تجھے اچھی لگے اور پسند ہو تو اسے رکھو، اور اگر اسے ناپسند کرو تو اس کو چھوڑ دو.

ں کرتے ہیں : ہم تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں اسے زنا شمار کرتے تھے.

ں کا کہنا تھا : وہ زانی ہی رہیں گے چاہے بیس برس تک اکٹھے رہیں.

ورامام احمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ :

ے شخص نے کسی عورت سے شادی کی اوراس کے دل میں تھا کہ وہ اس عورت کو اپنے پہلے خاوند کے لیے حلال کریگا، اوراس کا عورت کو علم نہ تھا ؟

وامام احمد رحمہ اللہ نے جواب دیا :

لرنے والا ہے، جب وہ اس سے حلالہ کا ارادہ رکھے تو وہ ملعون ہے"

کے لیے اس عورت سے پہلے خاوند کے لیے حلال کرنے کی نیت سے نکاح کرنا جائز نہیں، اور ایسا کرنا کبیرہ گناہ ہوگا، اور یہ نکاح صحیح نہیں بلکہ زنا ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

**واللہ اعلم.**

اسلام سوال وجواب

109245